امام صادقؑ آنلائن مدرسہ

خلاصۂ درس: ۳۰

- تین چیزیں مفعول مطلق تاکیدی کا نائب بن سکتی ہیں:

أ. وہ کلمہ جو معنی کے اعتبار سے مصدر کا مترادف ہو جیسے: قَعَدْتُ جُلُوْساً۔

ب. وہ کلمہ جو منوب عنہ کے مادہ سے مشتق ہوا ہو جیسے: وَ تَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيْلاً۔

ج. وہ کلمہ جو اسم مصدر ہو (یعنی حاصل مصدر) جیسے: تَوَضَّأْتُ وُضُوْءاً۔

- مندرجہ ذیل چیزیں مفعول مطلق نوعی وعددی کا نائب ہو سکتی ہیں:

أ. كُلٌّ جیسے: فَلَاتَمِيْلُوا كُلَّ الْمَيْلِ

ب. بَعْضٌ جیسے: نِمْتُ بَعْضَ النَّوْمِ

ج. أَيٌّ جیسے: جَدَدْتُ أَيَّ جِدٍّ

د. صفت جیسے: سِرْتُ أَحْسَنَ السَّيْرِ اور أَكْرَمْنَا الضُّيُوْفَ كَثِيْراً

ہ. اسم اشارہ جیسے: قُلْتُ ذٰلِكَ الْقَوْلَ

و. عدد جیسے: جُلِدَ الْمُجْرِمُ عَشْرَ جَلَدَاتٍ.

☜ **عامل مفعول مطلق:** مفعول مطلق کا عامل یا فعل ہوتا ہے جیسے: آیت كَلَّمَ اللهُ مُوْسىٰ تَكْلِيْماً

یا مصدر ہوتا ہے جیسے: آیت فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَوْفُوراً

یا وصف ہوتا ہے یعنی اسم فاعل، اسم مفعول اور صیغۂ مبالغہ جیسے: آیت وَ الصَّافَّاتِ صَفّاً فَالزَّاجِرَاتِ زَجْراً فَالتَّالِيَاتِ ذِكْراً إِنَّ إِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ.

☜ **حذف عامل:** کبھی کبھی مفعول مطلق کے عامل کو کسی قرینہ کی بنیاد پر حذف کر دیا جاتا ہے:

أ. جائز طور پر جیسے آپ آنے والے سے کہیں: خَيْرَ مَقْدَمٍ

چنانچہ خَيْرَ اسم تفضیل ہے لیکن اس کا مصدر ہونا:

- یا تو موصوفِ محذوف یعنی قُدُوماً کے اعتبار سے ہے اور عبارت بنے گی: قَدِمْتَ قُدُوماً خَيْرَ مَقْدَمٍ.
- یا مضاف الیہ یعنی مَقْدَمٍ کے اعتبار سے ہے اور عبارت ہو گی: قَدِمْتَ خَيْرَ مَقْدَمٍ.